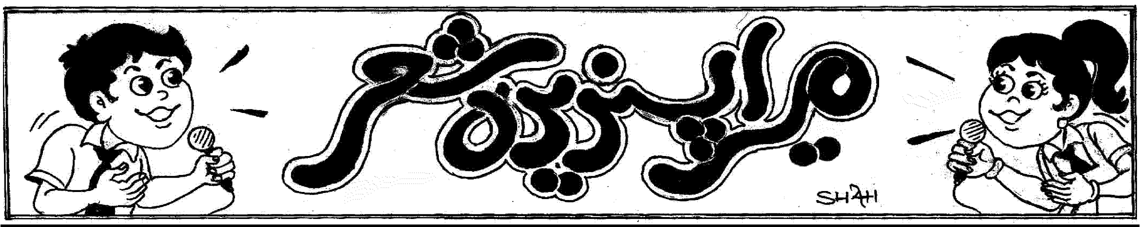

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

سرخرو ہوتا ہے انساں ٹھوکریں کھانے کے بعد
رنگ لاتی ہے حنا پتھر پہ پس جانے کے بعد
(سید محمد مست کلکتوی) مرسلہ: محمد ضیاء محفوظ، براکر، آسنسول

لاکھ کوشش کی مگر پھر بھی نکل کر رہے
گھر سے یوسف، خلد سے آدم، تیری محفل سے ہم
(قمر جلالوی) مرسلہ: محمد علی بھارت، برہانپور، مدھیہ پردیش

ہزاروں ظلم ہوں مظلوم پر تو چپ رہے دنیا
اگر مظلوم کچھ بولے تو دہشت گرد کہتی ہے
(ضمیر اترولوی) مرسلہ: دلشاد گلشن، اکوڑھی گولہ، روہتاس

بلا سے قتل ہو کوئی پولیس کا مشغلہ ہے اب
کھڑے رہنا کنارے اور تماشہ دیکھتے رہنا
(جہانگیر نایاب) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، دھنباد، جھارکھنڈ

دیارِ عشق میں کب حاضری ہوگی مری یارب
نگاہوں میں سمایا ہے مری، روضہ محمدؐ کا
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: سنبل نوشین، دھنباد، جھارکھنڈ

آج بھی جو ابراہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا
(علامہ اقبال) مرسلہ: عائشہ فاطمہ کوسگوئی، حیدرآباد

ہم درودِ پاک کا کرتے رہیں گے وردِ خاص
سر پہ رحمت کی گھنی اک چھاؤنی ہو جائے گی
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: محمد سہیل عالم، دھنباد، جھارکھنڈ

قانون قاتلوں کی حمایت میں جائے گا
یہ حال ہے تو کون عدالت میں جائے گا
(بشیر بدر) مرسلہ: شبّی سبطین، ندی پار، آسنسول

گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کیے جا رہا ہوں میں
(جگر مرادآبادی) مرسلہ: خوشبخت سبطین، ندی پار، آسنسول

یارب دل مومن کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے
(علامہ اقبال) مرسلہ: نیلوفر فاطمہ، عثمان آباد

آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تونے
مچھلی کے تیرنے کو آب رواں بنایا
(مولوی اسمٰعیل میرٹھی) مرسلہ: سید احمد مصطفی، فتح نگر، حیدرآباد

وطن گلشن ہے رنگین پھول تم ہو
سفینہ ہے وطن مستول تم ہو
امین خدمت مقبول تم ہو
تمھیں سے رونق قوم و وطن ہے
کماؤ علم کی دولت کماؤ
دکھاؤ جرأتیں جی مت چراؤ
(شاؔد عارفی) مرسلہ: محمد اسد اللہ انصاری، بسوانہ، آسام

○○